جلد-۱

(اردوئے معلی - ماہنامہ)
علی گڑھ

۳۱۹۳ سے ۳۱۸۹

۱۹۰۳ء

انّ فی ذٰلک لذکریٰ لاولی الالباب

اردوئے معلّٰی

نمبر ۲	یکم اگست ۱۹۰۳ء	جلد ۱

مرتّبہ سید فضل الحسن حسرت موہانی بی۔اے

فہرست مضامین

۱۔ تذکرۃ الشعرا۔ } از حسرت
۲۔ اندر سبھا امانت۔ } از حسرت
۳۔ الانسان۔ از مولانا مولوی رشید صاحب بسمل
۴۔ چندربھان برہمن۔ از حسرت
۵۔ اردو زبان پنجاب میں۔ از نقید ہمدرد
۶۔ بیاض۔
۷۔ بیالوجی۔ } از لطافت حسین خاں صاحب۔
۸۔ غریب الوطن۔ } از ” ”
۹۔ حصۂ نظم
۱۰۔ اڈیٹوریل نوٹس

مقامِ اشاعت دفتر اردوئے معلّٰی علیگڈھ

باہتمامِ خاکسار سعید احمد

مطبع احمدی علی گڈھ میں طبع ہوا

گلدستۂ اردوئے معلّٰے - یعنی مجموعۂ غزلیات مشاعرہ علیگڈھ - منعقدہ ۱۵ نومبر ۱۹۰۲ء جسکی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں جناب منشی امیر اللہ تسلیم لکھنوی و جناب میر مہدی مجروح مرحوم بنفس نفیس شریک فرماتے - اب ایسا مشاعرہ غالباً ہندوستان میں نہوگا - قیمت فی گلدستہ ۲ر معہ محصول ڈاک - زیر طبع

سید فضل الحسن حسرت موہانی - علیگڈھ -

حیات سر سید - یعنی سوانح عمری سر سید احمد خاں مرحوم جنکو مصر کے ایک عیسائی فاضل نے لکھا اور ہمنے اُسکا اردو میں ترجمہ باعانت حضرت قبلہ مولانا عبد اللہ صاحب انصاری ناظم محکمۂ دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ کر کے پمفلٹ کی شکل میں عمدہ کاغذ پر چھپوا کر چار آنہ قیمت معہ محصولڈاک مقرر کی ہے اگرچہ مولانا حالی نے حیات جاوید سر سید کے حالات میں مفصل کتاب لکھدی ہے لیکن افسوس وہ ایسی ضخیم اور قیمتی کتاب ہے کہ ہر شخص اُس سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا اور سر سید احمد خاں ایسے اولو العزم اور جوانمرد مستقل مزاج اور سچے دردمند گذرے ہیں کہ ہر شخص اُنکی لائف کو اپنا ماٹو قرار دیکر فائدہ اور عمدہ سبق حاصل کرے اور اسی خیال سے ہمنے یہ مختصر رسالہ ترتیب دیا ہے اور امید ہے کہ ملک اسکو وقعت کی نگاہ سے دیکھیگا - اس رسالہ کے مطالعہ سے یہ بات بھی ظاہر ہوگی کہ غیر ممالک اور غیر اقوام کے علماء و فضلا ہمارے سرتاج اور قومی ہیرو کو کس وقعت اور عزت سے دیکھتے ہیں - یہ نہ خیال کیا جاوے کہ صرف ہندوستان ہی اُنکا مداح خواں ہے -

محمد فاروق

مہتمم مطبع احمدی علیگڈھ

المدنیۃ والاسلام - محمد فرید وجدی مشہور مصنف مصر کی اس لاجواب کتاب کا اردو ترجمہ مطبع احمدی علیگڈھ مین چھپنا شروع ہوگیا ہے -

ترجمہ کی خوبی اور مضمون کی عمدگی کے متعلق غالباً یہ بتا دینا کافی ہے کہ اسکے مترجم مولانا مولوی **رشید احمد سالم** ہین اور یہ وہی کتاب ہے جسکے شروع کے دو باب تکالیف الحیات اور الانسان کے عنوان سے اُردوئے معلے مین شائع ہوئے ہین -

خریداری کی درخواستین بنام مولوی **رشید احمد** صاحب سالم مالک مطبع احمدی علیگڈھ آنی چاہیئن -

کتاب نہایت عمدہ سفید ولایتی کاغذ پر خوشخط طبع ہو رہی ہے - قیمت ...... عہ

(ریویو)

صلحت

الملقب بہ حیات صالحہ مصنفہ جناب مولوی عبدالراشد صاحب دہلوی مصنف منازل السایرہ زبان وبیان دونوں کے لحاظ سے ایک نہایت قابل قدر اور دلگداز ناول ہے ۱۲ قیمت ہے اور محمد احسن صاحب اہلمد آبکاری علیگڈھ سے ملسکتا ہے۔

یہ جو نکاح ثانی کے بعد اکثر لوگوں کے دل سے اپنی پہلی اولاد کی محبت بالکل محو ہو جاتی ہے۔ اسکی کیفیت نہایت پراثر بیان میں دکھلائی ہے۔ ایسی کہ غالباً کوئی شخص اُسے دیکھکر بغیر متاثر ہوے نہیں رہ سکتا۔

اس کتاب کی خوبی کے متعلق صرف اسقدر کہنا کافی ہے اگر مصنف کی ذات کے ساتھ ہمیں بدگمانی کی گنجایش ہوتی تو ہم ضرور یہی سمجھتے کہ یہ ناول مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی کی تصنیف ہے اگرچہ وہ کسی مصلحت سے انکے ایک عزیز کے نام سے چھپوایا گیا ہے۔

راج کماری

مصنفہ پنڈت گوبند سہاے گوسوامی۔ اخلاقی ناولونکے سلسلے میں اسکا چوتھا نمبر ہے۔ ۱۲ میں لائبریرین ست سبھا لاہور سے ملسکتا ہے۔ اکثر اخباروں نے اسکی تعریف کی ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کتاب میں کسی قسم کی کوئی خوبی نہیں ہے۔

زمینداروں کے افلاس کے اسباب

جس میں مولوی انشاراللہ خانصاحب اڈیٹر وطن لاہور نے سول وملٹری گزٹ کے بیہودہ عجیب وفضول کی نہایت خوبی کے ساتھ تردید کی ہے۔

سول وملٹری گزٹ کے عجیب وغریب بیانوں میں سے مخصوص یہ ہے کہ انتقال آراضی کا موجب گورمنٹ کی سنگینیِ معاملہ نہیں ہے بلکہ اسکی نرمی ہے۔

یہ رسالہ ۲ میں دفتر اخبار وطن لاہور سے ملسکتا ہے۔

قواعد وضوابط اردوئے معلیٰ

۱ - اردوئے معلےٰ ۴۰ صفحوں پر ہر انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کو علیگڈھ سے شائع ہوا کریگا۔

۲ - اسکی سالانہ قیمت مع محصول للعہ ہوگی اور ایک پرچہ کی قیمت ۵ر - یہ رسالہ بلا وصولی قیمت یا اجازت ویلیو کسی کے نام روانہ ہوگا۔

۳ - جن حضرات کی خدمت میں یہ رسالہ بلا درخواست حاضر ہوگا اُنسے تقاضائے قیمت کبھی نہوگا۔ اگر وہ حضرات ازراہ قدردانی وہمت افزائی قیمت عنایت فرمائینگے تو عین کرم ہوگا ورنہ اردوئے معلی کے لیئے یہی معاوضہ کافی ہے کہ وہ اُنکی نگاہ سے گذرتا اور اس باریابی پر فخر کرتا رہے۔

۴ - اس رسالہ کا مقصد صرف ایک ہے یعنی درستی مذاق - چنانچہ اسی لحاظ سے امور مندرجہ ذیل کی پابندی کیجاویگی -

(ا) - مضامین نثر ہر قسم کے ہونگے یعنی - سوانحی - تاریخی - علمی - فلسفی - اخلاقی - تمدنی - ادبی - تنقیدی - وتعلق بہ افسانہائے مختصر و مکمل -

(ب) یہ مضامین نہ حد سے زیادہ خشک ہونگے نہ حد سے زیادہ ہلکے اور اُنکی ترتیب ایسی ہوگی جو ہر قسم کے مذاق کو گوارا ہو -

(ج) حصۂ نظم میں صرف اس قسم کی نظمیں شائع کیجائینگی جنکے انداز بیان میں کوئی خصوصیت ہو - ان نظموں کے متعلق طرز قدیم وجدید کی قید نہوگی -

(د) نظم ونثر دونوں میں حتی الامکان صحت زبان کا سختی کے ساتھ لحاظ رکھا جائیگا -

(ہ) مضامین منتخب شائع ہونگے اور جو انتخاب میں نہ آئینگے وہ بجنسہ واپس کردئے جائینگے -

(۵) اس مقصد اصلی کے علاوہ چند اور ضمنی مقاصد بھی ہیں مثلاً قدردانی اہل کمال - وامداد زبان اردو - اسکے متعلق جو تجویزیں ہمارے ذہن میں ہیں آنکا اظہار انشاء اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ ہوتا رہیگا -

(۶) مضامین کے لئے ایک معقول معاوضہ تحریری دیا جائیگا - اسکے متعلق نیز دیگر امور کے متعلق خط وکتابت اڈیٹر کے نام سے ہونا چاہئے - جواب کے لئے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے کی ضرورت نہیں ہے -